

سنة

قرآن و حدیث

تعلیم و تربیت طلباء و طالبات

اچھی کتاب

کانکھار

ہمیشہ

قائم رہتا

ہے

526

آئینہ

قرآن و حدیث

مؤتبه

قاضی محمد عالم انصاری۔ ناظم تدریس قرآن

این ڈی اسلامیہ ہائی سکول اچھرہ۔ لاہور

ناشران

آئینہ ادب چوک بینار
انارکلی لاہور پاکستان

DATA ENTERED

بار اول

۲۹۷۱۴۲

۱۰۰۰

۱۰۲۰

۱۹۵۹ء

۹۷۰۲

قیمت

اہتمام

م، ع، سلام، ایٹمنہ ادب
چوک ہیسٹار۔ انارکلی۔ لاہور

نقوش پرپیس اردو بازار
لاہور

میں طبع ہوا

DATA ENTERED

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

قرآن کریم اور حدیث شریف کی رو سے بچوں کی اسلامی تعلیم و تربیت کی

فرضیت و اہمیت واضح ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا۔

مسلمانو! نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی اخلاقی لہنتیوں،

اعمالی خرابیوں معاشی و شواریوں معاشرتی رسموں مجلسی تکلیفوں اور سیاسی تنزلوں سے بچاتے ہوئے روحانی۔ اخلاقی اور مذہبی علوم اور نیک کردار اعمال کے ساتھ دنیاوی و اخروی عذاب استثنیٰ سے نجات حاصل کرو۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ **اَلْعِلْمُ فَرِيضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ** (حسبِ ضرورتِ دین کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و ہر مسلمان عورت پر فرض ہے۔ نیز ارشاد فرمایا۔ **اَكْرِمُوا اَوْلَادَكُمْ**۔ اپنی اولاد کی قدر کرو۔ کیونکہ جہاں فرمانبردار اولاد والدین کے لئے دنیاوی امور میں مفید و معاون ہے وہاں آخرت میں نیک اولاد باعثِ صدقہ جاریہ اور موجبِ نجات ثابت ہوگی۔

پس حالاتِ حاضرہ میں پاکستانی بچوں کی ذہنی ارتقاء، اخلاقی بکنڈی اور جسمانی نشرو نما کی ضرورت و اہمیت مزید توجہ کی محتاج ہے

قیام پاکستان کے بعد ان فرزند ان اسلام پر آئندہ قومی حیات کے لیے اسلامی سیرت، قومی کردار اور ملکی فرائض عائد ہوں گے۔ اندریں حالات ان بچوں کی اسلامی تعلیم و تربیت از بس ضروری و لازمی ہے۔ تاکہ ان کی ابتدائی زندگی کی بنیاد اسلامی نظریات و ماحول میں رکھی جائے تاکہ آئندہ چل کر نظام اسلام اور استحكام جمہوریہ پاکستان کے لیے ہمدرد مسلمان اور مفید شہری ثابت ہو سکیں۔ ان ضروریات کے پیش نظر کتاب ہذا میں ایسے امور و احکام کے متعلق آیات قرآنی و احادیث نبوی مرتب و مدون کی گئی ہیں۔ جن کی طلباء و طالبات کے لیے لائحہ عمل کی ضرورت لاشی ہے جیسا کہ فہرست عناوین سے یہ باتیں اظہر من الشمس ہیں۔

امید و اثق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مذہبی خدمت

۸
وقومی جذبہ کو نظرِ استحسان دیکھا جائے گا۔ اور ناظرین کتاب کی نیکو عنایتیں
باقم الحروف کے لیے شامل حال ہوں گی۔

بعد ازیں میں اپنے محترم جناب شیخ ظفر الہی صاحب مراد ہیدر ماسٹر
ابن اطمی اسلامیہ ہائی سکول اچھرہ لاہور کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جن کی
تحریک میری اس کوشش کا موجب ثابت ہوئی۔

دعا کا طالب

قاضی محمد عالم عفی عنہ

مچھڑ پورہ۔ (اچھرہ) لاہور

۱
۵۹

چند گزارشات

صاحبِ ناظمِ تدریس کو ازراہ احسان و اخلاص قبل از وقت تختہ
سیاہ پر آیت یا حدیث مع ترجمہ خوشخط قلمبند کرنی چاہیے۔

طلباء صبح کے اجتماع میں اسے فوراً روزنامچہ (ڈائری) میں لکھ لیا کریں۔

۱۔ اولین قرأت ریڈنگ کرانی جائے۔

۲۔ بعد ازاں لفظی ترجمہ اور پھر با محاورہ ترجمہ کہلایا جائے۔

۳۔ چارپانچ دفعہ ترجمہ کہلائے۔ کیسب مختصر تشریح و تفسیر بتائی جائے۔

۴۔ اگر طلباء کے پاس کتب موجود ہیں تو لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔

اگر کوئی عنوان یا مسئلہ مزید توضیح طلب ہو اور فرصت کم ہو تو دوسرے روز اس پر مفصل تقریر و تفسیر بیان کی جاسکتی ہے۔

قبل از درس جماعت وار چند طلباء سے جائزہ لینا چاہیے، کہ آیا انہوں نے آیت یا حدیث زبانی یاد کر لی ہے کیا انہیں اس کا ترجمہ خوب یاد ہے ہوشیار طلباء سے ہمارے ہمارے کے طور پر قرأت یا ترجمہ کہلوا یا جاسکتا ہے یہ امر صاحبِ درس پر منحصر و موقوف ہے کہ وہ پہلے آیات پڑھائیں یا احادیث وہ مناسب سمجھیں تو تین روز کیلئے آیتوں کا ترجمہ کرائیں اور تین دن حدیثوں کے ترجمے کیلئے رکھ لیں یا پہلے حدیثیں پڑھالیں بعد ازاں آیتیں نفسیاتی طور پر جیسا مناسب حال ہو۔

اگر بچوں کو کچھ بھی آیتیں یا حدیثیں مع ترجمہ اذہر ہو گئیں۔ تو یہ امر ثواب دارین کا موجب ہوگا۔ رَبَّنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
نیاز مند
مرتب

فہرست عناوین

آیات قرآن مجید

صفحہ ۲۸

اللہ کے ساتھ پناہ (تعوذ)

۲۸ "

اللہ کے نام کے ساتھ شروع (تسمیہ)

۲۸ "

اللہ کے کلام کی تمہید (سورہ فاتحہ)

۳۰ "

اللہ کا کلام غیر مشکوک ہے

صفحہ ۳۰

اللہ کے دوستوں کی صفات ✓

۳۲ "

نماز باجماعت و قومی فنڈ ✓

۳۲ "

خالق کی عبادت کرو اور مخلوق سے نیکی کرو۔

۳۲ "

خوش کلامی ✓

۳۲ "

حقیقی زندگی

۳۲ "

حرام روزی مرت کھاؤ ✓

۳۶ "

پرہیزگار لوگوں کی نشانیوں ✓

۳۸ "

جہاد و پابندی اخلاق ✓

۳۸ "

مومن دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی چاہتا ہے۔

صفحہ ۳۸

حکومت و کمرانی کیلئے کمال علم اور زبردست
فوجی طاقت کی ضرورت ہے۔

۴۰ "

لین دین اور رسید

۴۰ "

اللہ کی محبت پیروی رسولؐ میں ہے

۴۰ "

کامیابی و کامرانی کی شرط باعمل زندگی ہے

۴۲ "

مسلمانو آپس میں اتفاق رکھو

۴۲ "

اسلامی تہذیب کی علمبردار کامیاب پارٹی

یعنی تبلیغی جماعت

۴۲ "

بلیک مارکیٹنگ مت کرو

۴۲ "

حقوق اللہ و حقوق العباد (عباد و معاملات)

۴۶ "

امانت

- ۴۶ اللہ ج رسولؐ اور حکام اہل اسلام کی اطاعت کرو۔ صفحہ
- ۴۶ " نماز ادا کر سیکے بعد بھی ذکر الہی جاری رکھو۔
- ۴۶ " انصاف کرو اور سچی گواہی دو۔
- ۴۸ " وعدہ پورا کرو۔
- ۴۸ " امداد دیا ہی
- ۵۰ " اسلامی عدالت میں چوری کی عبرتناک سزا
- ۵۰ " شراب اور جوئے سے بچو
- ۵۰ " ظالمی اور باطنی گناہ چھوڑو۔
- ۵۲ " فضول خرچی سے بچو
- ۵۲ " پورا ناپو اور پورا تولو
- ۵۴ " سبقت و تقریر و بیان سے سنو

- ۵۲ صفحہ اللہ کی یاد میں غفلت نہ کرو۔
- ۵۲ " باہمی تعلقات کی اصلاح کرو
- ۵۲ " دشمن کو بیچھا مت دکھاؤ
- ۵۶ " بددیانتی مت کرو
- ۵۶ " دشمن سے ڈٹ کر مقابلہ کرو
- ۵۶ " سامان جنگ کی تیاری رکھو
- ۵۸ " لڑائی میں تمام ڈھنگ اختیار کرو
- ۵۸ " مومن کی جان و مال اللہ کی راہ میں وقف ہے
- ۵۸ " اپنی مدد آپ
- ۶۰ " آرام و سکون دل کیسے حاصل ہو سکتا ہے
- ۶۰ " والدین کی دعاؤں کے لئے

- ۴۰ صفحہ بچوں کی دعا والدین کے لئے
- ۶۲ " اسلامی معاشرہ (سوسائٹی)
- ۶۲ " حق و صداقت کی طرف تبلیغ و اشاعت کا طریقہ
- ۶۲ " آداب والدین
- ۶۲ " پمورش حیوانات
- ۶۲ " علم کی ترقی کے لئے دعا
- ۶۲ " خدا کی یاو سے منہ پھرنے کا نتیجہ
- ۶۴ " { بگے مسلمان تماشے اور سلیمانوں سے
نفرت کرتے ہیں
- ۶۶ " انسانی پیدائش بے فائدہ نہیں
- ۶۶ " اپنے گھر کے سوا بغیر اجازت اندر نہ جاؤ

- ۶۸ صفحہ مومن اپنا دل پاک رکھتا ہے
- ۶۸ " بڑے شخص کو اپنا دوست مت بناؤ
- ۶۸ " خرچ میں میانہ روی و اعتدال
- ۶۸ " سیر و سیاحت کیا کرو۔
- ۷۰ " نماز برائیموں سے روکتی ہے۔
- ۷۰ " تفکر و علم اور روحانی و مادی سائنس کی دعوت
- ۷۰ " دنیا میں بدامنی اور فتنہ فساد کیوں پھیل جاتا ہے
- ۷۲ " حضرت نعمان علیہ السلام کی اپنے بیٹوں کو چند نصیحتیں
- ۷۲ " اللہ کو بہت بہت یاد کیا کرو
- ۷۲ " حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو
- ۷۶ " مسلمانوں کو کھری کھری بات کیا کرو

- ۷۶ صفحہ بے اُمید مرث ہو
- ۷۶ " خیال کرنے سے ہدایت حاصل ہوتی ہے
- ۷۸ " { معاملات و سیاسیات میں باہم مشورہ کیا کرو (نظام جمہوریہ)
- ۷۸ " قرآن حکیم میں خلوص دل کے ساتھ غور و فکر کرو
- ۷۸ " نہ غیب لگاؤ اور نہ برے نام رکھو
- ۷۸ " بدظنی غیب جوئی اور پھیل خوری سے بچو
- ۷۸ " اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا کون ہے
- ۸۰ " مقصدیات
- ۸۰ " سعی و کوشش
- ۸۰ " آداب مجلس

- ۸۰ صفحہ جو بات کرو اس پر عمل کر کے دکھاؤ
- ۸۲ " نماز کے بعد روزی تلاش کرو
- ۸۲ " محنت اور زندگی کی آزمائش
- ۸۲ " صفائی رکھو اور زندگی سے بچو
- ۸۲ " بے نمازی مجرم کی حیثیت سے دو زخاں ہیں ہوگا
- ۸۲ " محنت اور کامیابی
- ۸۶ " { انسانی ترقی کے چار مدارج ایمان عمل صالح
تسلیم حق اور استقامت
- احادیث نبویؐ
- ۸۶ " نیت
- ۸۶ " ایمان کی حقیقت

۸۵	صفحہ	فرضیت علم
۸۸	"	طلب علم
۸۸	"	علم کے ساتھ عمل کی ضرورت
۸۸	"	ایمان اور کفر میں فرق
۹۰	"	نماز کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے
۹۰	"	نماز کی پابندی نہیں تو دین نہیں
۹۰	"	عبادت کا طریقہ
۹۰	"	نماز کی فرضیت و پیکر کشش
۹۲	"	کامل مومن کسے کہتے ہیں
۹۲	"	مسواک کی اہمیت
۹۲	"	فضیلت قرآن مجید

۹۲	صفحہ	صفائی
۹۲	"	جسم کپڑے اور جگہ کو صاف رکھو
۹۲	"	اعتدال پسندی
۹۲	"	شرم و حیا ✓
۹۲	"	نیک نیتی و نیک عمل
۹۴	"	حلال روزی
۹۴	"	مسلمان کی تعریف
۹۴	"	امانت و وعدہ کی پابندی
۹۴	"	طریق رسولؐ کی اشاعت
۹۸	"	چھ باتوں پر عمل کر کے بہشت حاصل کرو
۹۸	"	پابندی وقت

- ۱۰۰ " رفقاءِ عامہ
- ۱۰۰ " دورِ نئی چھوڑو
- ۱۰۰ " چنگلِ خوری سے بچو
- ۱۰۰ " حقِ قرابت و اری
- ۱۰۰ " کون لوگ بہشت میں داخل ہوں گے
- ۱۰۲ " رضا کار (سکاوٹ)
- ۱۰۲ " رضا کارانہ طور پر راستے سے بکلیف ڈال کرو
- ۱۰۲ " ضبط و تنظیم
- ۱۰۲ " کسی کو گالی مت دو
- ۱۰۲ " خدا کی مخلوق پر ترس کھاؤ
- ۱۰۲ " مسلمان کو دھوکہ مت دو

- ۱۰۲ صفحہ نشے والی چیزیں استعمال نہ کرو
- ۱۰۳ " رشوت سے بچو
- ۱۰۴ " نیکی کی ترغیب دو
- ۱۰۶ " نیکی کی تبلیغ کرو
- ۱۰۶ " چھوٹے گناہوں سے بھی بچو
- ۱۰۶ " خوش خلقی
- ۱۰۶ " مسلمان کو نقصان نہ پہنچاؤ
- ۱۰۸ " اُستاد کا ادب و تعظیم کرو
- ۱۰۸ " گناہ کی بات مت مانو
- ۱۰۸ " ماں کی خدمت کرو
- ۱۰۸ " بیروں کا ادب کرو اور چھوٹوں پر شفقت
- ۱۰۸ " دے

صفحہ ۱۱۰

جنتی مسلمان

۱۱۰ "

پانچ چیزوں کی قدر کرو۔

۱۱۰ "

جانوروں کو مت ستاؤ

۱۱۲ "

مسلمان سے قطع تعلق مت کرو

۱۱۲ "

ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ چھوڑو

۱۱۲ "

کنجوسی اور بڑولی اچھی نہیں

۱۱۲ "

برے دوست سے بچو

۱۱۴ "

استقلال

۱۱۴ "

خل ورمعقولات

۱۱۴ "

بہادری

۱۱۴ "

قرض سے بچو

- ۱۱۶ صفحہ پڑوسی کا حق
- ۱۱۶ " حلال و حرام کی تمیز ضروری ہے
- ۱۱۶ " مسلمان کا مسلمان پر متھیاراٹھانا حرام ہے
- ۱۱۸ " { السلام علیکم کہنا سنت ہے اور
وعلیکم السلام کہنا فرض ہے
- ۱۱۸ " حسد سے بچو
- ۱۱۸ " اناپ ثناب نہ کھاؤ
- ۱۱۸ " بازار میں چلتے مت کھاؤ
- ۱۱۸ " مسلم بچوں کی فوجی تربیت
- ۱۲۰ " { قوت ر فوجی طاقت، رمی (پھینکنا) کی
تشریح

۱۲۰ صفحہ

اللہ کی راہ میں پہرہ داری و جہاد

۱۲۰ "

بچوں کی دعا

۱۲۲ "

پانچ ارکانِ اسلام

۱۲۲ "

اللہ کو کون لوگ پسند ہیں



بچوں کے نام
جن کو صحیح تعلیم اور سچی تربیت
کی ضرورت ہے

آیات قرآن مجید

(۱) اللہ کے ساتھ پناہ (تعوذ)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

(۲) اللہ کے نام کے ساتھ شروع (تسمیہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

(۳) اللہ کے کلام کی تمہید (سورہ فاتحہ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

سہ پناہ کے معنی بچاؤ یعنی اللہ مجھے اندرونی دشمن شیطان سے
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔ وسوسہ ڈالتا ہے یہ سچ سینے لوگوں کے ہمنوں

ترجمہ آیات قرآن مجید

(۱) اللہ کے ساتھ پناہ (تَعُوذُ)

میں اللہ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں شیطان مردوسے۔

(۲) اللہ کے نام کے ساتھ شروع (تسمیہ)

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

(۳) اللہ کے کلام کی تمہید (سورہ فاتحہ)

سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا۔

بخشش کرنے والا مہربان مالک دن جزا کا

بچائے۔ لِقَوْلِهِ تَعَالَى يَوْمَئِذٍ يُؤَسِّسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

میں سے اور لوگوں میں سے۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا
 الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
 عَلَيْهِمْ ۗ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
 الضَّالِّينَ ۝ (أُمِّيَّة)

(۴) اللہ کا کلام غیر مشکوک ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ

(۵) اللہ کے دستوں کی صفات۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْتُونَ بِالْغَيْبِ

وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝

صاحب تفسیر جلالین نے متقین سے مراد وہ لوگ لئے ہیں جو گناہوں سے بچنے
 لے لقولہ تعالیٰ :- وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ

تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی ہم مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہم کو
 راہ سیدھی۔ راہ ان لوگوں کی کہ انعام کی ہے تو نے
 اوپر ان کے۔ سوا ان کے جو غصہ کیا گیا ہے۔ اوپر ان کے اور نہ
 گمراہوں کی۔ (اے اللہ ہماری دعا قبول کر)

(۴) اللہ کا کلام غیر مشکوک ہے۔

اللہ ۴ یہ کتاب نہیں شک و یقین اس کے راہ

(۵) اللہ کے دوستوں کی صفات

راہ دکھاتی ہے واسطے پرہیزگاروں کے وہ جو ایمان لاتے ہیں سنا غیب کے

اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کہ وہی ہو مہنے ان کو خرچ کھتے ہیں۔
 (رفیق)

والے اور نیکی کرنے والے ہیں۔ جیسے پرہیز۔ علاج اور شفا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَإِذْ نَادَىٰ نَارًا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
 مَعَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَوْلِيَاءِ هَٰؤُلَاءِ السَّامِعُونَ
 لَهُ إِنَّ أَوْلِيَاءَهُ إِلَّا الْمُتَنَفِّعُونَ۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا

أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۗ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۗ وَأُولَئِكَ

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (بقرہ)

(۶) نماز باجماعت و قومی فنڈ

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا

مَعَ الرَّاٰكِعِيْنَ ۗ (بقرہ ع)

(۷) خالق کی عبادت کرو اور مخلوق سے نیکی کرو۔

لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ قَدْ وَبَّأَلِذِينَ

لَهُ مَنَاصِبٌ أَلَمْ يُعْلَمِ هُوَ بِمَا فِي سُلُوبِكُمْ وَتُحَنَّنَ عَلَيْهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ مِنْ جَانِبٍ مَّخْفُوفٍ ۚ

جائیں کہ زکوٰۃ دیں۔

اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو
 کچھ کہ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں۔
 اور یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں پڑوگار اپنے سے اور یہ لوگ
 وہی ہیں چھٹکارا پانے والے۔

(۶) نماز باجماعت و قومی فنڈ

اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو
 ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔

(۷) خالق کی عبادت کرو اور مخلوق سے نیکی کرو۔

نہ عبادت کرو تم مگر اللہ تعالیٰ کی۔ اور ساتھ ناں باپ

تجارت۔ ملازمت صنعت و حرفت اور کارخانہ داری سے اتنے سودہ حال ہو
 گرچہ آؤدو الفقوا را مطلق او تو بخواں کہ اکیسواثم انفقوا (مولانا رحمہ)

إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ ۝

(بقرہ غ)

(۱۸) خوش کلامی

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۝ (بقرہ غ)

(۱۹) حقیقی زندگی

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَمْوَاتٌ ۖ بَلْ أَحْيَاءٌ ۖ وَلكِنَّ

(۱۹) (بقرہ غ)

تَشْعُرُونَ ۝

(۱۰) حرام روزی مت کھاؤ۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ كُلُّوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ

حَلَالًا طَيِّبًا ۝ (بقرہ غ)

کے نیکی کرنا۔ اور رشتہ داروں سے اور نیکوں سے اور
غریبوں سے۔

(۸) خوش کلامی

اور کہو واسطے لوگوں کے بھلائی۔

(۹) حقیقی زندگی۔

اور مت کہو واسطے ان لوگوں کے جو مارے جاتے ہیں بیچ راہ
اللہ کے کہ مرے ہیں بلکہ زندہ ہیں اور لیکن نہیں تم
سمجھتے۔

(۱۰) حرام روزی مت کھاؤ۔

اسے لوگو کھاؤ اس چیز سے کہ بیچ زمین کے ہے
حلال پاکیزہ۔

۱۱) پرہیزگار لوگوں کی نشانیاں -

وَلِكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ
 وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ
 وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّائِكِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ
 وَالسَّاعِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ
 الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ
 بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ
 فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ
 أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ
 هُمُ الْمُتَّقُونَ ○ (بقرہ ع) ۲۲

۱۱) پرہیزگار لوگوں کی نشانیوں -

اور لیکن بھلائی اس کو ہے جو ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن
 پچھلے کے اور فرشتوں کے اور کتاب کے اور پیغمبروں کے
 اور ویسا مال اور محبت اس کی کے رشتہ داروں کو اور
 یتیموں کو اور فقیروں کو اور مسافروں کو
 اور سوال کرنے والوں کے اور بیچ گردن چھڑانے کے اور قائم کیا
 نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو اور پورا کرنے والے ساتھ
 عہد اپنے کے جب عہد کریں اور صبر کرنے والے
 بیچ تنگ دستی کے اور بیماری کے اور وقت لڑائی کے
 یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا اور یہ لوگ
 وہ ہیں پرہیزگار۔

(۱۲) جہاد و پابندی اخلاق

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ
وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ
وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ
مِنْ حَيْثُ أَخْرَجَكُم وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ
الْقَتْلِ ۝ (بقرہ ۲۴)

(۱۳) حکومت و حکمرانی کے لئے کمال علم اور زبردست فوجی
طاقت کی ضرورت ہے۔

وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجَسْمِ ۝ (بقرہ ۳۲)

(۱۴) مومن دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی چاہتا ہے۔

كُنَّا أُمَّةً فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

(۱۲) جہاد و پابندی اخلاق

اور لڑو بیچ راہ اللہ کے ان لوگوں سے جو اڑتے ہیں تم سے
 اور مست زیادتی کرو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا زیادتی کرنے والوں سے
 اور مار ڈالو تم جہاں پاؤ ان کو اور نکال دو ان کو
 جہاں سے نکال دیا تم کو اور کفر ہے سخت تر
 قتل سے۔

(۱۳) حکومت و حکمرانی کے لئے کمال علم اور زبردست

فوجی طاقت کی ضرورت ہے۔

اور زیادہ دی اس کو کشادگی بیچ علم کے اور جسم کے

(۱۴) مومن دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی چاہتا ہے۔

اسے رب ہمت سے ہم کو بیچ دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (بقرہ ۲۵)

(۱۱۵) لین وین اور رسید

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ط وَلْيَكُتُبْ

بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۝ (بقرہ ۲۹)

(۱۱۶) اللہ کی محبت پیروی رسول میں ہے۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي
يُحِبِّكُمْ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ط وَاللَّهُ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ (آل عمران ۴)

(۱۱۷) کامیابی و کامرانی کی شرط باعمل زندگی ہے۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ

نیکی اور بچا ہم کو عذابِ آگ کے سے۔

(۱۵) لین دین اور رسید۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب معاملہ کرنے لگو اور حصار کا ایک مقرر وقت تک پس اس کو لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ لکھے درمیان تمہارے لکھنے والا ساتھ انصاف کے۔

(۱۶) اللہ کی محبت بیروی رسولؐ میں ہے۔

کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو پیروی کرو میری خدا تم سے محبت کرے گا اور بخشے واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۷) کامیابی و کامرانی کی شرط باعمل زندگی ہے۔ اور دین و دنیا میں امت سستی کرو اور مت گھبراؤ اور تم ہی سر بلند ہو گے۔

إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○ دآل عمران ۱۴

(۱۸) مسلمانوں! آپس میں اتفاق رکھو۔

فَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

(آل عمران - ۱۱)

(۱۹) اسلامی تہذیب کی علمبردار کا میاب پارٹی یعنی

تبلیغی جماعت۔

وَلَتَكُنَّ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَ

يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ دآل عمران - ۱۱

(۲۰) بلیک، پکڑنا، مت کرو۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَتَأْكَلُوا آمْوَاكُم

اگر ہو تم ایمان والے یعنی نیکے مسلمان

(۱۸) مسلمانو! آپس میں اتفاق رکھو۔

اور مضبوط پکڑو ساتھ رہی اللہ کے اکٹھے اور مت متفرق ہو۔

(۱۹) اسلامی تہذیب کی علمبردار کا میاں پارٹی یعنی

تبلیغی جماعت

اور چاہے کہ ہو تم میں سے ایک جماعت کہ بلاویں طرف بھلائی کے

اور حکم کریں ساتھ نیک کام کے اور منع کریں برے کاموں سے

اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے۔

(۲۰) بلیک مارکیٹنگ مت کرو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت گھاؤ مال اپنے آپس

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (النساء ۵)

(۱۲) حقوق اللہ و حقوق العباد (عبادات و معاملات

کی دستی)

وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ

السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنْ

اللَّهُ لَا يُجِبُ مَنْ كَانَ مُخْتَلًا

(النساء)

فَخُورًا ۝

۱۲ تمہارے نوکر چاکر، خادمہ اور حیوان جانور وغیرہ ان کے ساتھ بھی

ساتھ ناسخ کے۔

(۲۱) حقوق اللہ و حقوق العباد و عبادات و معاملات

کی درستی

اور عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور مت شرک لاؤ ساتھ اس کے کسی چیز کو
 اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا اور ساتھ قرابت والوں کے
 اور یتیموں کے اور فقیروں کے اور پاس والے پڑوسی کے
 اور دور والے پڑوسی کے اور ہم مجلس کے ساتھ اور
 مسافر کے اور ان کے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں
 تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو کہ سے تکبر کرے یا
 دشمنی کرنے والا۔

بھلائی کرو۔

(۲۲) امانت

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ

(نساء)

أَهْلِهَا ۚ

(۲۳) اللہ۔ رسول اور حکام اہل اسلام کی اطاعت کرو۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ (نساء)

(۲۴) نماز ادا کرنے کے بعد بھی ذکر الہی جاری رکھو۔

فَإِذَا تَضَيُّتُمْ الصَّلَاةَ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا

وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ (نساء)

(۲۵) انصاف کرو اور سچی گواہی دو۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ

(۲۲) امانت

تحقیق اللہ تعالیٰ احکم دینا ہے تم کو یہ کہ پہنچا دو امانتیں طرف
صاحبوں اُن کے۔

(۲۳) اللہ۔ رسول۔ اور حکام اہل اسلام کی اطاعت کرو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو
رسول کی اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کی بھی۔

(۲۴) نماز ادا کرنے کے بعد بھی ذکر الہی جاری رکھو۔

پس جب تم ادا کر چکو نماز تو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو کھڑے اور بیٹھے
اور اوپر کروٹوں اپنی کے۔

(۲۵) انصاف کرو اور سچی گواہی دو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے ساتھ

بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ
 أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنَّ يَكُونُ غَنِيًّا
 أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا
 الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلَاَوْا أَوْ تَعْرَضُوا
 فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ (نساء)

(۲۶) وعدہ پورا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۗ (مائده)

(۲۷) امداد باہمی

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا

تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ (مائده)

ساتھ انصاف کے گواہی دینے والے واسطے اللہ کے اور اگرچہ اوپر اپنی جانوں کے
یا اور اوپر ماں باپ کے اور قرابت والوں کے اگر یہ وہ شخص ایسا
یا غریب پس اللہ بہت مہربان ہے ساتھ ان کے پس مت پوری
کو خواہش کی بیچ اس کے کہ عدل کرو اور اگر تم کج بیانی کرو گے یا پہلو تہی
کو گے پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار۔
(۲۶) وعدہ پورا کرو۔

اے لوگو ایمان لائے ہو پورا کرو ساتھ عہدوں کے۔

(۲۷) ادا رہو اپنی

اور دوگاری کرو اور عجلائی کے اور پہنچاؤ گاری کے اور عہد
بدو کرو اور گناہ اور ظلم کے اور ڈرو اللہ تعالیٰ سے
تحقیق اللہ تعالیٰ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

(۲۸) اسلامی عدالت میں چوری کی غیرتناک سزا۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا
جِزَاءً بِمَا كَسَبَا نِكَالًا مِّنَ اللَّهِ (مائدہ)

(۲۹) شراب اور جوئے سے بچو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ (مائدہ)

(۳۰) ظاہری اور باطنی گناہ چھوڑو۔

وَذَرُوا ظَاهِرًا إِثْمًا وَبَاطِنًا إِنَّ الَّذِينَ
يُكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا
يَقْتَرِفُونَ ○ (العَام)

(۲۸) اسلامی عدالت میں چوری کی عبرتناک سزا۔

اور چور اور چورٹی پس کاٹو ہاتھ اُن دونوں کے سزا
 بدے اس کے جو کمایا انہوں نے عبرت خدا کی طرف سے
 (۲۹) شراب اور جوتے سے بچو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو سوائے اس کے نہیں کہ شراب
 اور جوتا اور بُت وغیرہ اور تیر فال کے ناپاک ہیں کام
 شیطان کے سے پس بچو اس سے تاکہ تم فلاح پاؤ۔
 (۳۰) ظاہری اور باطنی گناہ چھوڑو۔

اور چھوڑ دو ظاہری گناہ اور باطنی گناہ۔ بلاشبہ جو لوگ
 گناہ کر رہے ہیں اُن کے کئے کی عنقریب سزا
 ملے گی۔

(۳۱) فضول خرچی سے بچو۔

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ○ (العام)

(۳۲) پورا ناپو اور پورا تولو۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ (العام)

(۳۳) سبق و تقریر دھیان سے سنو۔

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ○ (الاعراف ۲۴)

(۳۴) اللہ کی یاد میں غفلت نہ کرو۔

وَإِذْ ذُكِّرْتُمْ بِنُفْسِكُمْ تَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَ

دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

لہ یعنی روحانی۔ اخلاقی۔ مذہبی۔ سیاسی۔ سماجی۔ تاریخی۔ ریاضی۔ معاشی۔ طبی۔ معاشرتی مسائل کو
سہکے۔ ان سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۳۱) فضول خرچی سے بچو۔

اور مت بجا خرچ کرو تحقیق وہ نہیں دوست کہتا بجا خرچ کر نیوالوں کو

(۳۲) پورا ناپو اور پورا تولو

اور پورا کرو ناپ اور تول ساتھ انصاف کے۔

(۳۳) سبق و تقریر و صیانت سے سنو۔

اور جب پڑھا جاوے قرآن پس سنو اس کو اور چکے رہو

تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔

(۳۴) اللہ کی یاد میں غفلت نہ کرو۔

اور یاد کر پروردگار اپنے کو بیچ جی اپنے کئے غمازنی سے اور ^طسے

اور کم آواز سے بات سے صبح کو اور شام کو۔

غور سے سنو کیونکہ قرآن مجید میں تعلیمات و انعامات مکمل ہیں۔ یہ پورا ضابطہ حیات

وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ○ (الاعراف)

(۳۵) باہمی تعلقات کی اصلاح کرو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا

اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○ (انفال)

(۳۶) دشمن کو بیچھامت دکھاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

زَحَفًا فَلَا تُولُوهُمُ الْآدْبَارَ ○ وَمَنْ يُؤَلِّهمْ

يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ

مُتَحَرِّفًا إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ

مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ

الْمَصِيرُ ○ (انفال)

اور مت ہو غافلوں سے۔

(۳۵) باہمی تعلقات کی اصلاح کرو۔

پس ڈرو اللہ سے اور درست کرو معاملے آپس کے اور فرمانبرداری
کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی اگر ہو تم ایمان والے۔

(۳۶) دشمن کو پیچھا مت دکھاؤ۔

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ ملاقات کرو تم ان لوگوں سے
کہ کافر ہوتے لشکر باندھ کر پس مت پھیروان سے پیٹھ کو اور جو کوئی پھیر
وے ان سے اس دن پیٹھ اپنی مگر ہاں لڑائی کے وقت پینترا بدلتا ہو
یا جگہ بگڑنے والا طرف جماعت کی۔ پس تحقیق پھر آیا ساتھ غصے
کے اللہ کی طرف سے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور وہ
بہت ہی بُری جگہ ہے۔

(۳۷) بدویان کی مستی کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ
وَتَخُونُوا أَمْثَلِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○

(۳۸) دشمن سے دشمنی نہ کرنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا
وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○

(۳۹) ساری جنگ کی تیاری رکھو۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ
رِبَابِ الْخَيْلِ تَرْهَبُونَ بِهِمُ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ

لَهُ إِنَّ الْقُوَّةَ الدَّائِمَةَ (محلہ) خیر و زخورت سے مراد رہی یعنی وہ

تیرا راتل منہن گن۔ ایچ ایم۔ ہا پیدرو چین وغیرہ

(۳۷) بدویا نئی مت کرو۔

اسے لوگوں کو ایمان لانے ہو سرت نجات کرو اللہ کی اور رسول کی اور
مت نجات کرو امانتوں اپنی کی اور تم جانتے ہو۔

(۳۸) دشمن سے ڈٹ کر مقابلہ کرو۔

اسے لوگوں کو ایمان لانے ہو جب ملاقات کرو ایک جماعت سے پس ثابت
قدم رہو اور یاد کرو اللہ کو تاکہ تم چھٹکارا پاؤ۔

(۳۹) سامان جنگ کی تیاری رکھو۔

اور تیاری کرو واسطے ان کے جو کچھ کر سکو تم قوت سے اور باندھنے گٹھوں

کے سے ڈراؤ گتھم ساتھ ان کے دشمنوں اللہ کے کو اور دشمنوں اپنے کو

چیز ہے جسے دیر سے چھینک کر دشمن کو بھلا دینا ہے کیا جا سکتا ہے جسے

وَأَخْرَيْنَ مِنْ دُونِهِمْ لَأَعْلَمُوْنَ نُوْحًا اللهُ
يَعْلَمُهُمْ ۝ (انفال)

(۴۰) لڑائی میں تمام دشمنان اختیار کرو۔

فَاتَّقُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُواهُمْ

وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ (توبہ)

(۴۱) مومن کی جان و مال خدا کی راہ میں وقف کرو۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ قَف (توبہ)

(۴۲) اپنی مارو آپ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا

اور اوروں کو پرے ان سے نہیں جانتے تم ان کو۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے ان کو۔

(۱۲۰) لڑائی میں تمام ڈھنگ اختیار کرو۔

پس مارو مشرکوں کو جہاں پاؤ ان کو اور پکڑو ان کو اور گھیرو ان کو اور بیٹھو واسطے ان کے ہر گھات کی جگہ۔

(۱۲۱) مومن کی جان و مال خدا کی راہ میں وقف ہے۔

تحقیق اللہ نے مولیٰ ہیں مسلمانوں سے جانیں ان کی اور مال ان کے

بدلے اس کے کہ واسطے ان کے بہشت ہے لڑیں گے پیچ راہ

اللہ کے پس ماریں گے اور مر جاویں گے۔

(۱۲۲) اپنی مدد آپ۔

ما نفعی اللہ تعالیٰ کسی قوم کی (اچھی) حالت میں تبدیلی نہیں کرتا جنتک وہ

(الرعد)

بِأَنْفُسِهِمْ ⑤

(۴۳) آرام و سکون دل کیسے حاصل ہو سکتا ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَلَمَّتْ مِنْ قُلُوبِهِمْ بِذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا

بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ① (الرعد)

(۴۴) والدین کی دعا بچوں کے لئے:-

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ذُو ذِكْرٍ

وَتَقَبَّلْ دُعَاءِي ① (ابراہیم)

(۴۵) بچوں کی دعا والدین کے لئے:-

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالسُّؤْمَرِ

يَقُومُوا الْحِسَابُ ① (ابراہیم)

لے خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی

لوگ خود اپنی (صلاحیت) کی حالت کو نہیں بدل دیتے۔

(۴۳) آرام و سکون دل کیسے حاصل ہو سکتا ہے:-

جو لوگ کہ ایمان لائے اور آرام پکڑتے ہیں دل ان کے ساتھ یا اللہ کے
خبردار جو ساتھ یا اللہ تعالیٰ کے آرام پکڑتے ہیں۔

(۴۴) والدین کی دُعا بچوں کے لئے:-

اے میرے رب کر مجھ کو قائم رکھئے والا نماز کا اور اولاد میری سے اے
رب ہمارے اور قبول کر دُعا میری۔

(۴۵) بچوں کی دُعا والدین کے لئے:-

اے رب ہمارے بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور سب ایمان
والوں کو جس دن قائم ہووے تمہارا۔

نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

(۴۶) اسلامی معاشرہ: سوسائٹی

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۗ
يَعْظُمُ عَلَيْكُمْ تَذَكُّرُونَ ۝ (نحل)

(۴۷) حق و صداقت کی طرف تبلیغ و اشاعت کا طریقہ۔

ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ط

(۴۸) آداب والدین :-

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

لِهُ عَدْلٌ مِّنْ مَّعْنَىٰ مَعَالِمَاتٍ مِّنْ رَّبِّي وَمَسَاوَاتٍ عَامَّةٍ لِّمَنْ فِي غُرُفٍ يَسْبِقُ كَمَا أَنَّ الْمُسْلِمَانَ يَكُونُ الْوَافِقُ
إِنِّي قَرَأْتُ مَنَصِبِي مِنْهُ زِيَادَةً كَثِيرَةً مِنْهُ اسْمُكَ بَعْدَ اللَّهِ كَمَا كُنْتُ يَسْبِقُ مِنْهُ كَرَامَةً كَرَامَتِ الْوَافِقِ
كِي بَعْدَ تَلْقَائِهِ مِنْهُ سَبْعَةٌ بَرَاءَةٌ مِّنْهُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْفَارُ وَيُؤْتَىٰ كُلُّ شَيْءٍ بِحَقِّهِ

(۲۶) اسلامی معاشرہ :- (سوسائٹی)

تحقیق اللہ تعالیٰ حکم کرتا ہے ساتھ عدل کے اور احسان کے اور دینے
قربت والوں کے اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور معقول مسکرتی
سے نصیحت کرتا ہے تم کو تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

(۲۷) حق و صداقت کی طرف تبلیغ و اشاعت کا طریقہ
بلا طرف راہ پروردگار اپنے کے ساتھ حکمت کے اور نصیحت نیک کے چھگلا
کر ان سے ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت بہتر ہے۔

(۲۸) آداب والدین

اور حکم کیا پروردگار تیرے نے یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اس کی یعنی اللہ کی اور ساتھ باپ کے

عدالت شعار ہو احسان مرتبہ اخلاص کا اور سرائام ہے معاشرہ میں احسان کے معنی یہ ہونگے کہ ہم
مرد و مراعات کا سلوک کیا جائے ان کو ہر طرح پر توجہ دی جائے برائیوں اور خواہش سے باز رہنے
ہیں جسے تعلق و تہمیر بنا سمجھے غرض یہ ہے کہ مسلمان اخلاق کا نہایت بہتر نمونہ ہو۔

إِحْسَانًا لِمَا يَبْلُغُنَّ عَلَيْكَ إِلِكِبْرَ أَحَدُهُمَا
 أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرُهُمَا
 قُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ○ (نہی اسرائیل)

(۴۹) پرورش حیوانات اور

كُلُوا وَارْعُوا أَنفُسَكُمْ ○ (آلہ ۲)

(۵۰) علم کی ترقی کے لئے دعا:

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ○ (آلہ)

(۱۵) خیراکی پاؤں سے منہ پھیرنے کا نتیجہ :-

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا

وَنَحْنُ خَيْرُ يَوْمٍ الْقِيَامَةِ أَعْلَى ○ (آلہ)

۱۵ جنہاں سے ڈھکے ماڑے۔ اور یہ ہیں گریباں سے مارے

احسان کرنا اور پیچھے نہ دیک تیرے بڑھاپے کو ایک ان دونوں میں سے
یا دونوں پس مت کہہ ان کو اُف اور مت ڈانٹ ان کو اور کہہ

واسطے ان دونوں کے بات تعظیم کی

(۴۹) پرورش حیوانات :-

خود بھی کھاؤ اور چراؤ اپنے موشیوں کو۔

(۵۰) علم کی ترقی کے لئے دعا :-

اے رب میرے زیادہ دے مجھ کو علم۔

(۵۱) خدا کی یاد سے منہ پھیرنے کا نتیجہ :-

اور جس نے منہ پھیرا یا میری سے پس تحقیق اس کے لئے تنگی کا جینا

ہوگا۔ اور اٹھائیں گے ہم اس کو دن قیامت کے اندھا۔

ہل چلاؤ ہل۔ جتنا جوڑو اتنا بھل

(۵۲) بچے مسلمان تماشے اور سینماؤں سے

نفرت کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ○ (مومنوں)

(۵۳) انسانی پیدائش بے فائدہ نہیں۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا

تَرْجِعُونَ ○ (مومنوں)

(۵۴) اپنے گھر کے سوا بغیر اجازت اندر مت جاؤ۔

لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بِيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا

وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ○

لَهُ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (قرآن مجید)

(۵۲) بچے مسلمان تماشے اور سینماؤں سے
نفرت کرتے ہیں :-

اور وہ جو لٹو بالوں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

(۵۳) انسانی پیدائش بے فائدہ نہیں :-

کیا پس گمان کیا ہے تم نے یہ کہ پیرا کیا ہے تم نے تم کو بے فائدہ اور
یہ کہ تم طرف ہماری نہیں پھر آؤ گے۔

(۵۴) اپنے گھر کے سوا اجیر اجازت اندر مت جاؤ :-

مرت داخل ہو گھروں میں سوائے گھروں اپنیوں کے یہاں تک کہ اجازت
حاصل کرو اور سلام کرو اور پورے رہنے والوں کے۔

میں نے جن اور انسان کو اپنے زندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔

(۵۵) مومن اپنا دل پاک رکھتا ہے:-

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا
فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا

يَصْنَعُونَ ○ (النور)

(۵۶) بڑے شخص کو دوست مت بناؤ:-

لِيُؤَيِّدَكَ لِيَتَّيِّنَ لَكَ اتَّخِذْ وَلَانَا خَيْرٌ لَّا ○ (الفرقان)

(۵۷) خرچ میں مہمانہ روی و اعتدال:-

وَالَّذِينَ إِذَا أَفْقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا

وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ○ (الفرقان)

(۵۸) سیرو سیاحت کیا کرو:-

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ

(۵۵) مومن اپنا دل پاک رکھتا ہے:-

کہہ دیجئے واسطے مسلمانوں کے کہ نیچے رکھیں آنکھیں اپنی اور حفاظت کریں
شرمگاہوں اپنی کی یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے ان کے بے شک اللہ تعالیٰ
کو سب خبر ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں۔

(۵۶) بُرے شخص کو دوست مت بناؤ:-

اے افسوس مجھ کو کاش کہ نہ پکڑتا فلاں نے کو دوست

(۵۷) خرچ میں میانہ روی و اعتدال:-

اور وہ لوگ کہ جس وقت کرتے ہیں نہیں بیجا خرچ کرتے اور نہیں تنگی کرتے

اور ہوتی ہے درمیان اس کے معتدل گذران۔

(۵۸) سیر و سیاحت کیا کرو:-

کہ سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کہ کیوں کر ہوا انجسام

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ○ (النمل)

(۵۹) نماز پڑھائیوں سے روکتی ہے:-

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ

اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ○ (العنکبوت)

(۶۰) تفکر و علم اور روحانی و مادی سائنس کی دعوت:-

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ

السِّنِّيَّتِكُمْ وَالْوَاوَانِكُمْ ○ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ ○
(روم)

(۶۱) دنیا میں بدامنی اور فتنہ فساد کیوں پھیل جاتا ہے:-

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي

ہے اگر صاحب ناظم دین چاہیں تو ان تمام آیات پر مزید روشنی ڈال کر

آسمان و زمین کے روحانی معاشی مادی اسباب و اغراض اور مفاد

گنہگاروں کا۔

۱۵۹) نماز پُرائیوں سے روکتی ہے:-

بیشک نماز اپنی وضع کے اعتبار سے منع کرتی ہے بیچالی سے اور ناشائستہ کاموں سے اور اللہ کی یاد بہت بڑی ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کہتے ہو تم۔

(۶۰) تفکر و علم اور روحانی و مادی سائنس کی دعوت:-

اور اس کی نشانیوں سے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور اخلاقیوں کا اور لوگوں کا تمہارے کا تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عالموں کے۔

(۶۱) دنیا میں بد امنی اور فتنہ و فساد کیوں پھیل جاتا ہے:-

پھیل گیا فساد بیچ خشکی اور تری بسبب اس چیز کے کہ کیا ہے ہاتھوں

ضروریات حاضرہ کے مطابق تفسیر تشریح اور توضیح فرما سکتے ہیں۔ پیدائش

ظاہر و باہر ہیں۔

النَّاسِ لِيُنذِرَ يَوْمَ بَعْضُ الَّذِينَ عَمِلُوا الْعَمَلَهُ

يُدْرِكُونَ ○ (الروم)

(۶۲) حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو
چند نصیحتیں :-

يُبْنِي أَقِمِ الصَّلَاةَ وَامْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْتَ عَنِ

الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَمَرَ بِكَ ط إِنَّ ذَاكَ مِنْ عَذَابِ

الْأُمُورِ ○ وَلَا تَصْعِدْ حَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي

الْأَرْضِ مَرَحًا ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط إِنَّ

اس رکوع میں مسئلہ توحید۔ اجتناب شرک والدین سچسں سلوک گناہ کے کاموں کو نہ ماننا
عزم بالجزم۔ عدم سلوک اور غرور و فخر کی مذمت۔ میانہ روی اور خوش کلامی کی تلقین اور ہدایات

لوگوں کے لئے تو کہ چکھا وے اُن کو بعض اس چیز کہ کرتے ہیں تو کہ وہ باز آجاویں۔

(۶۲) حضرت تھمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو

چند نصیحتیں :-

بیٹا قائم کرنا اور حکم کرنا ساتھ بھلائی کے اور منع کر
برائی سے اور صبر کرنا اور اس چیز کے کہ پہنچے تجھ کو تحقیق یہ بے
کاموں میں سے ہے اور مت پھیر رخ اپنے کو لوگوں سے اور مت
چل زمین میں اترا کر بیشک اللہ نہیں دوست لکھتا ہر تکبر کرنے والے شہنشاہی کرنے
والے کو اور اعتدال اختیار کرنا چال اپنی کے اور نرم کرنا اور اپنی کو بیشک

نیک عمل ضائع نہیں ہوتا۔ ذکر نماز کی پابندی نیکی کا پھیلانا اور برائی کو روکنا صبر برداشت
بیان کی گئی ہیں۔

أَنْكُرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتِ الْحَمِيرِ ○ (لقمن)

(۶۳) اللہ کر بہت بہت یاو کیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ○

وَسَبِّحْهُ بَكْرَةً وَأَصِيلًا ○ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ

عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ

إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ○ (الاحزاب)

(۶۴) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○

(الاحزاب)

اسی آواز انسانی علم و تقار کے سراسر خلاف ہے۔

حضری: صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین پر درود بھیجو۔

کرتے ہیں۔ آپ بھی پڑھ لیا کریں۔ درود معنی برکت و رحمت یعنی خدا اپنی برکات رسول

بہت ناپسندیدہ آواز گدھوں کی آواز ہے۔

(۶۲۳) اللہ کو بہت بہت یاد کیا کرو۔

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا بہت

پاکی بیان کرو اس کی صبح اور شام۔ وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے

اوپر تمہارے اور فرشتے اس کے نوکے نکالے تم کو اندھیروں سے طرف

روشنی کے اور ہے ساتھ ایمان والوں کے مہربان۔

(۶۲۴) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔

تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اوپر نبی کے اسے لوگو

جو ایمان لائے ہو درود بھیجو اوپر اس کے اور خوب سلام بھیجا کرو۔

سب بہترین اور زیادہ اجر و ثواب کا حامل وہ درود ہے جو ہم نمازوں میں پڑھتے ہیں۔ درود

طریقہ نقشبندیہ جسے صبح سے پیشتر یا بعد کم از کم پانچ سو دفعہ پڑھنے کی تلقین فرمایا

پر بھیجتا ہے اور فرشتے رحمت الہی کی دعا کرتے ہیں اور یہی مطالبہ مسلمانوں سے ہے۔

(۶۵) مسلمانو! کھری کھری بات کیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا

سَدِيدًا ○ (الاحزاب)

(۶۶) بے امید مت ہو۔

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○ وَأَنْبِئُوا

إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ○ (الزمر)

(۶۷) خیال کرنے سے ہدایت حاصل ہوتی ہے۔

اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ

مَنْ يُنِيبُ ○ (الشورى)

(۶۵) مسلمانو! کھری کھری بات کیا کرو:-

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ ڈرو اللہ تعالیٰ سے۔ اور کہو بات

سچی۔

(۶۶) بے اُمید مت ہو:-

مت نا اُمید ہو رحمت اللہ کی سے تحقیق اللہ بخشنا ہے گناہ سارے

تحقیق وہی ہے بخشنے والا مہربان، اور رجوع کرو طرف پروردگار اپنے

کی اور مطیع رہو واسطے اس کے پہلے اس سے کہ اُسے تم کو عذاب

پھر نہ مدد کئے جاؤ گے۔

(۶۷) خیال کرنے سے ہدایت حاصل ہوتی ہے:-

اللہ کھینچ لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے

اپنی طرف جو رجوع کرتا ہے۔

(۶۸) معاملات و سیاسیات میں باہم مشورہ کیا کرو۔

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ (الشوریٰ)

(۶۹) قرآن حکیم میں خلوص دل کے ساتھ غور و فکر کرو۔

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ ۚ أَلَمْ يَكُنْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَقْفَالًا ۚ (محمد)

(۷۰) نہ عجیب لگاؤ اور نہ بُرے نام رکھو۔

وَلَا تَلْبِزُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۗ (الحجرات)

(۷۱) اپنی عجیب چوٹی اور پھیل خوری سے بچو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظُّلْمِ ۖ إِنَّ بَعْضَ

الظُّلْمِ إِثْمٌ ۚ وَلَا تَجَسَّسُوا ۚ وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۗ (الحجرات)

(۷۲) اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا کون ہے۔

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

(۶۸) معاملات و سیاسیات میں یا ہم مشورہ کیا کرو۔

اور کام اُن کا آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے۔

(۶۹) قرآن حکیم میں خلوصِ دل کے ساتھ غور و فکر کرو۔

کیا آپس نہیں فکر کرتے بیچ قرآن کے کیا اُپر دلوں کے قفل ہیں ان کے

(۷۰) نہ عیب لگاؤ اور نہ بُرے نام رکھو۔

اور مت عیب لگاؤ ایک دوسرے کو اور مت پکارو بُرے لقبوں سے۔

(۷۱) بدظنی عیب جوئی اور پھیل خوری سے بچو۔

اسے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ بچو بہت گمانوں سے تحقیق بعض گمان گناہ ہے

اور مت جاسوسی کرو اور نہ غیبت کریں بعض تمہارے بعض کی۔

(۷۲) اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا کون ہے۔

تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہے تحقیق اللہ

خَبِيرٌ ۝ (المحجرات)

(۳۳) مقصدِ حیات :-

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝

(الذريت)

(۳۴) سعی و کوشش :-

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۝ (النجم)

(۳۵) آدابِ مجلس :-

إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا

بِفَسْحِ اللَّهِ لَكُمْ فَإِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانشُرُوا ۝ (المجادلہ)

(۳۶) جو بات کرو اس پر عمل کر کے دکھاؤ :-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

جاننے والا خبردار ہے۔

(۷۳) مقصد حیات

اور میں نے جن اور انسان کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کیا کریں۔

(۷۴) سعی و کوشش :-

اور انسان پر فرض ہے کہ وہ کوشش کرے۔

(۷۵) آداب مجلس :-

جب کہا جائے واسطے تمہارے کھانا کھانے اور بیچ مجلس کے پس کھانا کھانا کرو اور کھانا

اللہ واسطے تمہارے اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو پس اٹھ کھڑے ہو۔

(۷۶) جو بات کرو اس پر عمل کر کے دکھاؤ :-

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیوں کہتے ہو جو کچھ کہ نہیں کرتے۔

كَبْرًا مَّقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ○ (الصفا)

(۷۷) نماز کے بعد روزی تلاش کرو۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا
مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ

تُفْلِحُونَ ○ (الجمعة)

(۷۸) موت اور زندگی کی آزمائش۔

الَّذِينَ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

أَحْسَنُ عَمَلًا ○ (النكاح)

(۷۹) صفائی رکھو اور زندگی سے بچو۔

وَتِيَابِكَ فَطَهِّرْ ○ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○ (المدثر)

جمعہ کی نرفیت و اہمیت ظاہر ہے اور اس ہفتہ واری اجتماع میں علمی روحانی

بڑا ہے ناخوشی میں نزدیک خدا کے یہ کہ کہو جو کچھ کہ نہیں کرتے۔

(۷۷) نماز کے بعد روزی تلاش کرو:-

پس جب نماز (جمعہ) پوری ہو چکے پس پھیل جاؤ بیچ زمین کے اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اس میں بھی اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو تاکہ تم

فلاح پاؤ۔

(۷۸) موت اور زندگی کی آزمائش:-

جس نے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو تاکہ آزمائے تم کو کونسا تم میں سے بہتر ہے عمل میں۔

(۷۹) صفائی رکھو اور گندگی سے بچو:-

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھتے اور پلیدی کو پس چھوڑو۔

سیاسی۔ اخلاقی اور تبلیغی مواعظ و فوائد واضح ہیں۔

(۸۰) بے نمازی مجرم کی حیثیت سے دوزخ میں ہوگا۔

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ

الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ

مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمَسْكِينِ ۝ وَكُنَّا

فَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ (اللہ)

راما محنت اور کامیابی

يَأْتِيهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا

فَمُلَاقِيهِ ۝ (الانشاق)

(۸۲) انسانی ترقی کے چار مدارج :-

(ایمان عمل صالح تبلیغ حق اور استقامت)

وَالْحَصِيرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ

(۸۰) بے نمازی مجرم کی حیثیت سے دوزخ میں ہوگا۔

مگر واہنی طرف والے بیچ بہشتوں کے ہوں گے پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے۔ کیا چیز لے گئی تم کو بیچ دوزخ کے کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے اور نہ تھے ہم کھانا کھلانے غریبوں کو۔ اور مشغلہ میں رہنے والوں کے ساتھ ہم بھی اس مشغلہ میں را کرتے تھے۔

(۸۱) محنت اور کامیابی :-

اے انسان تحقیق تو محنت کرنے والا ہے طرف رب اپنے کی خوب محنت کر پس ملنے والا ہے اس سے۔

(۸۲) انسانی ترقی کے چار مدارج :-

(ایمان - عمل صالح - تبلیغ حق اور استقامت)

قسم ہے زمانہ کی جس میں نفع و نقصان واقع ہوتا ہے کہ انسان (بوجہ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝

تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (العصر)



احادیث نبوی

(۱) نیت :-

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ○

(۲) ایمان کی حقیقت :-

الْإِيمَانُ بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ ○

یہ احادیث صحیح حدیث، جو شیخ ابوالحسن محمد بن علی اللہ علیہ السلام کے قول ہیں

کو کہتے ہیں۔ (ساتھ کام)

تفصیح عمر بڑے خسار سے ہیں مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو الاعتقادِ حق پر قائم رہنے کی ہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اعمال کی پابندی کی ہمائش کرتے رہے۔



ترجمہ احادیث نبوی ص

(۱) نیت :-

عمل نیتوں کے ساتھ ہیں۔

(۲) ایمان کی حقیقت :-

ایمان (خدا کے) ڈر اور امید کے درمیان ہے۔

۱۔ جیسی نیت ویسی مراد۔ ۲۔ اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور اس کی رحمت کی امید رکھنا۔

(۱۳) فرضیت علم :-

الْعِلْمُ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ ۝

(۱۴) طلب علم :-

اطَّيَّبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ كَانَ بِالصَّيْبِ ۝

(۱۵) علم کے ساتھ عمل کی ضرورت :-

الْعِلْمُ بِدُونِ الْعَمَلِ وَبِالْعَمَلِ بِدُونِ
الْعِلْمِ ضَلَالٌ ۝

(۱۶) ایمان اور کفر میں فرق :-

الْفَرْقُ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ تَرْكُ الصَّلَاةِ ۝

۱۵ مذہبی تعلیم کے علاوہ مروجہ علوم طبیعیات - جدید سائنس صنعت و حرفت وغیرہ

(۳) فرضیت علم :-

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و ہر مسلمان عورت پر فرض ہے۔

(۴) طلب علم :-

علم حاصل کرو اگرچہ چین جیسے دور دراز ملک میں ہو۔

(۵) علم کے ساتھ عمل کی ضرورت :-

علم بغیر عمل کے وبال جان ہے اور عمل بغیر علم کے

گمراہی ہے۔

(۶) ایمان اور کفر میں فرق :-

کفر اور ایمان کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

کا بھی علاوہ بعد مسافت استدلال ہو سکتا ہے۔

۱۷) نماز کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔

بَيْنُ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ ○

۱۸) نماز کی پابندی نہیں تو دین نہیں ہے۔

لَا دِينَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ ○

۱۹) عبادت کا طریقہ۔

أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ

فَأِنَّهُ بِيَدِكَ ○

۲۰) نماز کی فرضیت و پرکشتن۔

أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

الصَّلَاةُ فَإِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ سَائِرُ عَمَلِهِ وَإِنْ

لَمْ تَلِكْ تَمَارَكَ تَمَارَكَ كَبِيرًا كَمَا تَرَكِبُ بِهِيَ جِسْمُكَ سِوَا بِلَا تَوْبَةٍ مَرَجَانِي تَوَدُّوْنَ غِيَابَهُ

(۱۷) نماز کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے :-

بندے کو کفر سے ملاوینے والی چیز ترک نماز ہی ہے۔

(۱۸) نماز کی پابندی نہیں تو دین نہیں :-

جس کے پٹے میں نماز نہیں اس کے دامن میں دین نہیں۔

(۱۹) عبادت کا طریقہ :-

خدا کی اس طرح عبادت کر گویا کہ تو اسے دیکھتا ہے اگر تو اسے نہیں دیکھ

سکتا تو وہ تو ضرور دیکھتا ہے۔

(۲۰) نماز کی فرضیت و پرستش :-

قیامت کے دن پہلے جس چیز کا بندہ سے حساب ہوگا وہ نماز

ہے اگر درست ہوئی تو دوسرے عمل بھی کام کے نکلیں گے اگر یہ

ہاں یہ نہیں کہا جائے کہ تارک نماز خارج از اسلام ہے۔

فَسَدَّتْ فَسَدًا سَاعِدُ عَمَلِهِ ۝

(۱۱) کامل مومن کسے کہتے ہیں :-

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ

وَالِدَيْهِ وَوَالِدِيهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

(۱۲) مسواک کی اہمیت :-

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ

لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَتَوَضَّأُ فَأَهُ بِالسُّوَالِكِ ۝

(۱۳) فضیلت قرآن مجید :-

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ ۝

۱۱۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت والفت آپ کی پیروی و فرمانبرداری

خراب ہوئی تو دوسرے اعمال بھی کام نہ آئیں گے۔

(۱۱) کامل مومن کیسے کہتے ہیں؟

تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اس کے دل

میں اس کے والدین اور اس کی اولاد اور بہت لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔

(۱۲) مسواک کی اہمیت :-

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو

منہ کو مسواک سے صاف کرتے۔

(۱۳) فضیلتِ قرآن مجید :-

تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھتا اور پڑھاتا ہے۔

سے ہی حاصل ہو سکتی ہے اور آپ پر زیادہ درود شریف پڑھنے سے

(۱۳) صفائی :-

الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ ○

(۱۵) جسم کپڑے اور جگہ کو صاف رکھو :-

تَنْظِفُوا فَإِنَّ الْإِسْلَامَ نَظِيفٌ ○

(۱۶) اعتدال پسندی :-

خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا ○

(۱۷) شرم و حیا :-

الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ ○ (بخاری)

(۱۸) نیک نیتی و نیک عمل :-

إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَلَا أَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ

يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ ○ (مسلم)

(۱۴) صفائی :-

پاک و صاف رہنا اودھا ایمان ہے۔

(۱۵) جسم کپڑے اور جگہ کو صاف رکھو :-

صفائی رکھا کرو کیونکہ اسلام پاکیزہ مذہب ہے

(۱۶) اعتدال پسندی :-

سب سے بہتر کام وہ ہیں جو بیانتہ روی سے کئے جاویں۔

(۱۷) شرم و حیا :-

شرم و حیا ایمان کی شاخ ہے۔

(۱۸) نیک نیتی و نیک عمل :-

اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور نہ ہی تمہارے مالوں کو دیکھتا ہے بلکہ وہ تمہارے

دلوں اور کاموں کو دیکھتا ہے۔

(۱۹) حلال روزی :-

طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ

(شعب الایمان)

(۲۰) مسلمان کی تعریف :-

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَبِيَدِهِ

(۲۱) امانت و وعدہ کی پابندی :-

لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا

عَهْدَ لَهُ

(۲۲) طریق رسول کی اشاعت :-

مَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحْيَانِي مَنْ أَحْيَانِي كَانَ

مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ

(۱۹) حلال روزی :-

نماز روزہ کے بعد حلال کمائی کی تلاش فرض ہے۔

(۲۰) مسلمان کی تحریف :-

مسلمان وہ ہے جس کی زبان و ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۲۱) امانت و وعدہ کی پابندی :-

جو شخص ویاہتدار نہیں اس کا ایمان بھی کچھ نہیں اور جو اپنے وعدے کا پکا نہیں اس کا دین بھی کچھ نہیں۔

(۲۲) طریق رسولؐ کی اشاعت :-

جس نے میرے طریقہ کو زندہ کیا اس نے مجھے زندہ کیا جس نے مجھے زندہ کیا وہ میرے ساتھ ہیشت میں ہوگا۔

(۲۳۳) چھ باتوں پر عمل کر کے بہشت حاصل کرو:-

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 أَضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنُ
 لَكُمْ الْجَنَّةَ أَصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوا
 إِذَا وَعَدْتُمْ وَأَدُّوا إِذَا أُمْتِمْتُمْ وَاحْفَظُوا
 فُرُوجَكُمْ وَغَضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَكَفُّوا
 أَيْدِيَكُمْ ○

(۲۳۴) پابندی وقت:-

صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ○

۱۔ فروج حج فرج شرکاء:-

(۲۳) چھ باتوں پر عمل کر کے بہشت حاصل کرو :-
 جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے لئے چھ
 چیزوں کے ضامن ہو جاؤ۔ میں تمہارے لئے بہشت کا ضامن ہو
 جاتا ہوں۔ (۱) ہمیشہ سچ بولو۔ (۲) اپنے وعدے کو پورا کرو۔
 (۳) امانت کو ہمیشہ پورا ادا کرو۔ (۴) اپنی شرم گاہوں کی حفاظت
 رکھو۔ (۵) اپنی نگاہیں نیچی رکھو۔ (۶) اپنے ہاتھوں کو (ظلم اور
 بُرے کاموں سے) روکو۔

(۲۴) پابندی وقت :-

تم اپنے وقت پر نماز پڑھا کرو۔

کے البصار جمع بصر (نگاہ)

(۲۵) رفاہِ عامہ :-

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ ○

(۲۶) دوسری چھوڑو :-

مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لِسَانٌ مِّنْ نَّارٍ ○

(۲۷) مَنجھل خورمی سے بچو :-

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَهَامٌ ○

(۲۸) حق قرابت داری :-

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاتِعٌ ○

(۲۹) کون لوگ بہشت میں داخل نہیں ہوں گے :-

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدْمِنٌ

(۲۵) رفاہ عامہ :-

لوگوں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔

(۲۶) دورِ مٹی چھوڑو :-

جو شخص دنیا میں دورِ مٹی ہوگا۔ قیامت کے دن اس کی زبان آگ کی ہوگی۔

(۲۷) چُخلِ خوری سے بچو :-

چُخلِ خورِ بہشت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۲۸) حقِ قرابت داری :-

رشتہ داروں کو چھوڑنے والا بہشت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۲۹) کون لوگ بہشت میں داخل نہیں ہوں گے :-

احسان رکھنے والا۔ ماں باپ کا نافرمان اور وائمی شرابی بہشت

خَمِيدٍ ○ (نسائی)

(۳۰) رضا کار (سکاؤٹ)

رِبَاطٌ يَوْمِيٌّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا

وَمَا عَلَيْهَا ○ (بخاری)

(۳۱) رضا کارانہ طور پر راستے سے تکلیف دہ کرو۔

إِمَاظَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ ○ (بخاری شریف)

(۳۲) ضبط و تنظیم :-

عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ ○

(۳۳) کسی کو گالی مت دو۔

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ ○

سے کاٹنا۔ چھلکا اور شیشہ وغیرہ۔

میں نہیں جائیں گے۔

(۳۰) رضا کاروں۔ (سکاؤٹ)

اللہ کے راستے میں ایک دن نگہبانی کرنا دنیا اور اس کے تمام

اسباب سے بہتر ہے۔

(۳۱) رضا کارانہ طور پر راستے سے تکلیف دور کرو۔

راستہ میں سے تکلیف دینے والی چیزوں کو دور کرنا۔

(۳۲) ضبط و تنظیم :-

جماعت کو لازم پکڑو۔

(۳۳) کسی کو گالی مت دو۔

مسلمان کو گالی دینا بڑا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

(۳۴) خدا کی مخلوق پر ترس کھاؤ :-

مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ ○

(۳۵) مسلمان کو دھوکہ مت دو :-

مَنْ غَشَّنا فَلَيْسَ مِنَّا ○

(۳۶) نشے والی چیزیں استعمال نہ کرو :-

اجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ ○

(۳۷) رشوت سے بچو :-

الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي النَّارِ ○

(۳۸) نیکی کی ترغیب دو :-

الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَمَنْعِهِ ○

(۳۴) خدا کی مخلوق پر تیس کھاؤ:-

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

(۳۵) مسلمان کو دھوکہ مرت دو:-

جس نے ہم سے (مسلمانوں سے) دھوکہ بازی کی وہ ہم میں

سے نہیں۔

(۳۶) نشے والی چیزیں استعمال نہ کرو:-

پہر نشہ والی چیز سے پرہیز کرو۔

(۳۷) رشوت سے بچو:-

رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا ورنہ خرابی میں ہوں گے۔

(۳۸) نیکی کی ترغیب دو:-

نیکی کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والے جیسا ہے۔

(۳۹) نیکی کی تبلیغ کرو:-

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً ۝

(۴۰) چھوٹے گناہوں سے بھی بچو:-

إِيَّاكَ وَ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ

اللَّهِ طَائِبًا ۝

(۴۱) خوش خلقی:-

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الْخَلِيقَ ۝

(۴۲) مسلمان کو نقصان نہ پہنچاؤ:-

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِمًا أَوْ ضَرَّهُ أَوْ مَكَ

كَرَّهُ ۝

اے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش خلقی اور مسکراہٹ سے یا میں

(۳۹) نیکی کی تبلیغ کرو۔

میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔

(۴۰) چھوٹے گناہوں سے بھی بچو۔

اُن گناہوں اور بُرائیوں سے بھی بچو جن لوگ معمولی سمجھتے ہیں۔ ان کی

بابت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے باز پرس ہوگی۔

(۴۱) خوش خلقی :-

اللہ تعالیٰ خوش خلق اور منہس مکھ بندے کو پسند کرتا ہے۔

(۴۲) مُسلمان کو نقصان نہ پہنچاؤ :-

وہ ہم میں سے نہیں جس نے مُسلمان کو دھوکہ دیا یا اسے نقصان پہنچایا

یا اس سے زبردستی کی۔

کیا کرتے تھے۔

(۴۳) اُستاد کا ادب و تعظیم کرو۔

فَقَرُّوا مَنِ تَتَعَلَّمُونَ مِنْهُ الْعِلْمَ ۝

(۴۴) گناہ کی بات مت مانو۔

لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ إِيَّانَا الطَّاعَةُ فِي

الْمَعْرُوفِ ۝

(۴۵) ماں کی خدمت کرو۔

إِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ أقدامِ الْأُمَّهَاتِ ۝

(۴۶) بڑوں کا ادب کرو اور چھوٹوں پر شفقت۔

مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوقِدْ كِبِيرَنَا فَلَيْسَ

مِنَّا ۝

اے والدین - اُستاد اور حاکم اگر کسی گناہ کا حکم دیں تو اسے نہ مانو۔

(۲۳) اُستاد کا ادب و تعظیم کرو۔

جن سے تم علم سیکھتے ہو ان کا ادب کرو۔

(۲۴) گناہ کی بات مت مانو۔

گناہ میں کسی کا کہنا نہ مانا جائے سوائے اس کے نہیں کہ فرمانبرواری
نیکی میں ہوتی ہے۔

(۲۵) ماں کی خدمت کرو۔

پہشت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

(۲۶) بڑوں کا ادب کرو اور چھوٹوں پر شفقت۔

جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کیا اور ہمارے بڑوں کا ادب

نہیں کیا وہ ہم سے نہیں۔

(۱۲۷) جنتی مسلمان :-

مَنْ أَكَلَ طَيْبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَأَمِنَ
النَّاسُ لَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ ۝

(۱۲۸) پانچ چیزوں کی قدر کرو :-

إِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ
هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ
وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفِدَاغَكَ قَبْلَ
شُغْلِكَ وَحَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ۝

(۱۲۹) جانوروں کو مت ستاؤ :-

نَهَى عَنْ تَعْنِيْبِ الْحَيَوَانِ ۝

(۴۷) جنتی مسلمان :-

جس نے حلال روزی کھائی اور حضور نبی کریم ﷺ کے طریقہ پر عمل کیا اور لوگ اس کی زیادتیوں اور شر سے محفوظ رہے وہ بہشت میں داخل ہوگا۔

(۴۸) پانچ چیزوں کی قدر کرو :-

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو (۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) تندرستی کو بیماری سے پہلے (۳) خوشحالی کو تنگدستی سے پہلے (۴) فرصت کو مصروفیت سے پہلے۔ (۵) اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے۔

(۴۹) جانوروں کو موت سناؤ :-

آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی بھی جانور کو دکھ دینے سے منع فرمایا۔

(۵۱) مسلمان سے قطع تعلق مرت کر وہ۔

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ
فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثِ مَمَسَاتٍ وَخَلَّ

النَّارَ

(۵۱) ہمیشہ سچ بولو اور چھوٹ چھوڑو۔

الصِّدْقُ يُنْجِي وَالْكَذِبُ يُهْلِكُ ○

(۵۲) کنجوسی اور نزولی اچھی نہیں۔

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ بَخِيلًا وَلَا جَبَانًا ○

(۵۳) ہر مسلمان کو اور ہر مسلمان سے بچو۔

رِيَاكَ وَصَاحِبِ السُّوءِ فَإِنَّهُ قِطْعَةٌ مِنْ

النَّارِ ○

(۵۰) مسلمان سے قطع تعلق مت کرو:-

کسی مسلمان کو جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ سلام و کلام ترک کرے جس شخص نے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کیا پھر ایسی حالت میں مر گیا تو دوزخ میں جائے گا۔

(۵۱) ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ چھوڑو:-

سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

(۵۲) کنجوسی اور بُزدلی اچھی نہیں:-

مومن کو کنجوس اور ڈرپوک نہیں ہونا چاہیے۔

(۵۳) بُرے دوست سے بچو:-

بُرے ساتھی سے اپنے آپ کو بچا کیوں کہ وہ آگ کا ٹکڑا ہے۔

(۵۴) استقلال :-

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ
قَدَّرَ ۝

(۵۵) دخل ورمعقولات :-

إِذَا كَانَ إِتْسَانٌ يَتَنَاجِيَانِ فَلَا تَدْخُلُ بَيْنَهُمَا ۝

(۵۶) بہاوری :-

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الشَّجَاعَةَ وَلَوْ كَانَ عَلَى
الْحَبْلِ أَوْ عَقْدِ ۝

(۵۷) قرض سے بچو :-

لَا تَسْتَدْرُوا بِالذَّيْنِ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ

سہ یہ نہیں کہ کسی میت کو دیکھ کر غمناک نہ ہو اور نہ ہی شروع کر دی پھر مت اور تیر بھول گئی یا انجان نزدیک

(۵۴) استقلال :-

اللہ کے نزدیک وہ عمل سب سے زیادہ پسندیدہ ہے جو ہمیشہ

کیا جائے خواہ تھوڑا ہو۔

(۵۵) دخل و معقولات :-

جب دو آدمی سرگوشی کر رہے ہوں تو ان میں دخل مست وہ۔

(۵۶) بہادری :-

بے شک اللہ تعالیٰ کو بہادری پسند ہے خواہ وہ سانپ

اور بچھو کے مارنے پر ہو۔

(۵۷) قرض سے بچو :-

چیزیں ادھار نہ خرید کرو۔ کیوں کہ ایسا کرنا دین اور عزت کو

پڑھنے لگا اور پھر لا پرواہی۔ استقلال اور پابندی کامیابی کے اسباب ہیں۔

الدَّيْنِ وَالْحَسْبِ ۝

(۵۸) پڑوسی کا حق :-

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ

لَوْ آيَقَهُ ۝

(۵۹) حلال و حرام کی تمیز ضروری ہے :-

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ

مَا أَخَذَ مِنْهُ أَحَدٌ الْحَلَالَ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ ۝

(۶۰) مسلمان کا مسلمان پر تمبیہ یا راٹھانا حرام ہے :-

مَنْ حَوَّلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا ۝

۱۔ بعض بچے وکان مدرسہ یا طلباء سے قرض لے کر چیزیں کھاتے ہیں۔ بہت

۲۔ کہیں یہ بلیک مارکیٹنگ کا زمانہ تو نہیں۔ جسے اب فوجی حکومت

گھٹاتا ہے۔

(۵۸) پڑوسی کا حق :-

وہ شخص بہشت میں نہیں جائے گا۔ جس کے ہمسائے ان کی تکلیفوں

سے محفوظ نہ ہوں۔

(۵۹) حلال و حرام کی تمیز ضروری ہے :-

لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا کہ جو

کچھ اس نے لیا ہے وہ حلال ہے یا حرام ہے۔

(۶۰) مسلمان کا مسلمان پر ہتھیاراٹھانا حرام ہے :-

جس نے ہم پر ہتھیاراٹھایا پس وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

بُری عادت ہے۔ ایسے ہی بے ضرورت بازار سے ادا لینا بہت بُرا ہے۔

ہمارا ہی ہے۔

(۶۱) السلام علیکم کہنا سنت ہے اور وہیں السلام
 علیکم السلام
 کہنا فرض ہے۔

السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ ۝

(۶۲) حسد سے بچو۔

الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ۝

(۶۳) ناپ شناپ نہ کھاؤ۔

إِنَّ كَثْرَةَ الْأَكْلِ شُومٌ ۝

(۶۴) بازار میں یاچلتے مت کھاؤ۔

الْأَكْلُ فِي السُّوقِ ذَنَاءَةٌ ۝

(۶۵) مسلم بچوں کی فوجی تربیت۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

(۶۱) السلام علیکم کہنا سنت ہے اور وعلیکم السلام

کہنا فرض ہے۔

بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔

(۶۲) حسد سے بچو۔

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا لیتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو

(۶۳) اناپ شناب نہ کھاؤ۔

اناپ شناب کھانا بڑی بات ہے۔

(۶۴) بازار میں یا چلتے مت کھاؤ۔

بازار میں کھانا کبھی نہ حرکت ہے۔

(۶۵) مسلم بچوں کی فوجی تربیت۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ باپ پر بیٹے کا

الْوَالِدِ عَلَى الْوَالِدِينَ يُعَلِّمُهُ الْكِتَابَةَ وَالسَّبَاحَةَ

وَالرَّمِيَّ ۝

(۶۶) قوت (فوجی طاقت) رمی (پھینکنا کی تشریح)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُوَّةَ

الرَّمِيَّ إِلَّا إِنْ الْقُوَّةَ الرَّمِيَّ إِلَّا إِنْ الْقُوَّةَ الرَّمِيَّ ۝

(۶۷) اللہ کی راہ میں پیرہ واری و جہاد۔

لَا خَدْوَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رُوْحَةً خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا

وَمَا فِيهَا ۝

(۶۸) بچوں کی دعا:-

دُعَاءُ أَطْفَالِ أُمَّتِي يُسْتَجَابُ مَا لَمْ يُقَارِفُوا

اے جیسے تیرے افضل مشین گن۔ توپ جنگی جہاز۔ ایچ ایم۔ ہائیڈروجن بم وغیرہ

خفی ہے۔ کہ اسے لکھنا تیرنا اور پھینکنا سکھائے۔

(۶۶) قوت (فوجی طاقت) رمی (پھینکنا کی تشریح)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیچر وار قوت سے مراد رمی یعنی وہ چیز ہے جسے دُور سے پھینک کر دشمن کو مغلوب کیا جاسکتا ہے

(۶۷) اللہ کی راہ میں پہرہ داری و جہاد۔

اللہ تعالیٰ کی راہ (جہاد) میں ایک دن صبح کو جانا یا ایک دن شام کو

جانا ساری دنیا سے بہتر ہے۔

(۶۸) بچوں کی دُعا۔

میری اُمّت کے بچوں کی دُعا قبول کی جاتی ہے۔ جب تک گناہ

الذُّنُوبُ ۰

(۶۹) پانچ ارکان اسلام:-

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ

وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ ۰

(۷۰) اللہ کو کون لوگ پسند ہیں:-

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

الْعَبْدَ التَّيَّعَى الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ ۰ ^{صحيح مسلم}

۱۰۔ جو نیکی کرنے والا اور گناہوں سے بچنے والا۔ خلق خدا سے بے پروا۔

نہ کریں۔

(۶۹) پانچ ارکانِ اسلام :-

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا۔ زکوٰۃ دینا اور خانہ کعبہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۷۰) اللہ کو کون لوگ پسند ہیں :-

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کو پسند فرماتا ہے جو پرہیزگار، غنی اور لوگوں کی نظروں سے چھپنے والا ہو۔



اور عبادت الہی کے لئے فضول مجلسوں سے بچنے والا ہو۔

کتب و رسائل
پبلسر ڈیپارٹمنٹ
لاہور

سید

قرآن و حدیث

تعلیم و تربیت طلباء و طالبات